2026

UN-HABITAT ADAPTATION FUND SHEHER SAAZ THE TRUST OF CITIES & CITIZENS

نوجوانوں کی جانب سے تجویز کردہ ماحول دوست اور موسم موافق شہری ترقیاتی اقدامات کا معاون پروگرام

عین عمل

ہمارے مسائل، ہمارے حل

نوجوانوں کی جانب سے تجویز کردہ ماحول دوست اور موسم موافق شہری ترقیاتی اقدامات کا معاون پروگرام

عین عمل پروگرام کے بارے میں عمومی سوالات اور ان کے مختصر جوابات اور مجوزہ ترقیاتی اقدامات کی تفصیلات فراہم کرنے کا فارم

یہ دستاویز شہر ساز کے عین عمل پروگرام میں شمولیت کے خواہاں نوجوانوں کی راہنمائی کے لیے مرتب کی گئی ہے

Sheher Publications is the publishing arm of Shehersaaz. It furthers Shehersaaz's objective of excellence in research, scholarship, and education by developing and publishing material in all the fields that matter for sustainable development of cities and other human settlements.

Published in Pakistan by
Sheher Publications
Office Suite No. 104, 2nd Floor, Al-Zahir Plaza
Main Korang Road, Banigala, Islamabad

© Copyright Shehersaaz 2026

The moral rights of Shehersaaz and the author have been asserted.

First Edition published in 2026

All rights reserved. No part of this publication may be reproduced, stored in a retrieval system, or transmitted, in any form or by any means, without the prior permission in writing of Shehersaaz.

Written by
Abdul Shakoor Sindhu

Design and Layout
Danial Waheed

جملہ حقوق محفوظ ہیں۔اس دستاویز یا اس کے کسی بھی حصہ کو شہر ساز کی تحریری اجازت کے بغیر کسی بھی شکل یا کسی بھی ذریعہ سے شائع اور نشر نہیں کیا جا سکتا۔

شکوہِ ظلمتِ شب سے تو کہیں بہتر تھا
اپنے حصے کی کوئی شمع جلاتے جاتے

(احمد فراز)

سوال 1: شہر ساز کیا ہے؟

شہر ساز، شہری و نیم شہری علاقوں اور دیگر انسانی بستیوں میں پائیدار ترقی کے لیے وقف ایک غیر سرکاری سماجی و تکنیکی ادارہ ہے۔ شہر ساز کے کام کے نو بنیادی ستون ہیں:

1۔ قدرتی ماحول کا تحفظ

2۔ موسمی حالات اور تبدیلیوں سے موافقت اور مدافعت میں اضافہ

3۔ شہری معیشتوں میں بہتری لانا اور خصوصاً نوجوانوں اور خواتین کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنا

4۔ شہری معاشروں میں انسان و ماحول دوستی، پرامن بقائے باہمی اور امدادِ باہمی کا فروغ

5۔ شہروں اور دیگر انسانی بستیوں کی جمالیات (خوبصورتی) میں اضافہ

6۔ شہری گورننس میں جمہوری روایات کا فروغ

7۔ شہری منصوبہ بندی، ترقی اور نظم و نسق میں صنفی حساسیت کا فروغ

8۔ عدم برابری میں کمی اور معاشی و سماجی مساوات کا فروغ

9۔ قدرتی و غیر قدرتی آفات کے امکانات اور ان سے پیدا شدہ ممکنہ نقصانات میں کمی

شہر ساز گزشتہ تیس برس سے پاکستان کے شہروں اور دیگر انسانی بستیوں کو بہتر بنانے میں کوشاں ہے۔ ترقیاتی مسائل اور پالیسیوں پر تحقیق، شعور و آگاہی کا فروغ، اور تجرباتی و نمونہ جاتی منصوبہ جات کی تیاری اور نفاذ؛ ادارے کی اہم سرگرمیوں میں شامل ہیں۔ متعلقہ سرکاری، غیر سرکاری، تعلیمی و تحقیقی، بین الاقوامی اور نجی اداروں کے ساتھ مل کر کام کرنا شہر ساز کی بنیادی حکمتِ عملی ہے۔ شہر ساز ترقیاتی اور تحقیقی سہولت کاری کے ذریعے بین الاقوامی، وفاقی، صوبائی اور مقامی سطح پر نافذ العمل ترقیاتی پالیسیوں کے نفاذ میں معاونت فراہم کر کے پائیدار ترقی کے عمل میں ہاتھ بٹاتا ہے۔

سوال 2: شہر ساز کے نام کا کیا مطلب ہے؟

'شہر ساز' اردو-فارسی زبان کی اصطلاح ہے۔ یہ دو الفاظ 'شہر' اور 'ساز' کا مرکب ہے۔ شہر انسانی بستی یا آبادی کا استعارہ ہے، اور ساز کا مطلب ہوتا ہے 'بنانے والے، سنوارنے والے'۔ لہذا شہر ساز کا مطلب ہوا شہر بنانے والے، شہر سنوارنے والے۔ شہر ساز کا فلسفہ یہ ہے کہ کوئی بھی شہر یا انسانی بستی انسانوں کے بسنے اور رہنے کی جگہ تصور ہوتی ہے۔ لہذا اسے اس قابل ہونا چاہیے کہ یہ واقعی ہی میں انسانوں کی قیام گاہ نظر آئے یعنی یہاں انسان دوستی اور انسانیت کا راج ہو اور یہاں بسنے والوں کی تمام رہائشی، سماجی، ثقافتی، معاشی، ماحولیاتی اور انتظامی ضروریات خاطر خواہ انداز میں پوری ہوں۔

ایک شہر رہائشی، تجارتی، صنعتی، تعلیمی، مذہبی، ثقافتی اور انتظامی مقاصد کے لیے استعمال ہونے والی عمارتوں؛ آمد و رفت کے لیے استعمال ہونے والی گلیوں، سڑکوں اور شاہراہوں؛ نقل و حمل کے ذرائع؛ پارکوں اور میدانوں؛ اور بلدیاتی انفرا اسٹرکچر کا مجموعہ ہوتا ہے۔ اس کے وجود میں آنے، قائم رہنے اور پھلنے پھولنے میں شہریوں اور اداروں کی نفسیات اور انفرادی اور اجتماعی رویے اور رجحانات؛ اور بہت سے دیگر تاریخی، سماجی، ثقافتی، نفسیاتی، معاشی، سیاسی، انتظامی، جغرافیائی، ارضیاتی، ماحولیاتی اور موسمیاتی حالات و عوامل بیک وقت کارفرما ہوتے ہیں۔ یہ تمام چیزیں اور عوام مل کر 'شہر بناتے اور چلاتے ہیں' اور یہی شہر ساز کے کام کا بنیادی موضوع ہیں، یعنی انہیں سمجھنا، ان کے بارے میں شعور و آگاہی پیدا کرنا، اور انہیں بہتر بنانا۔

سوال 3: شہر ساز کے مطابق ہمارے شہروں اور دیگر انسانی بستیوں کو کیسا ہونا چاہیے؟

ہماری خواہش، مقصد، مشن اور ہماری تمام تر سرگرمیوں کا محور یہ ہے کہ جہاں کہیں بھی انسان بستے ہیں یا انسانی بستیاں قائم ہیں ان جگہوں کو حقیقی معنوں میں 'انسانی' بستیاں بنایا جائے۔ انسانی بستیوں کا جو خاکہ ہمارے پیشِ نظر ہے اس کے نمایاں خدوخال یا خصوصیات کچھ یوں ہیں: ایسی بستیاں جہاں انسان ہی نہیں بلکہ انسانیت بھی بسے؛ جہاں کے باسی اپنی بنیادی سماجی اور ماحولیاتی ذمہ داریاں پوری کریں اور نہ صرف اپنے ہم جنسوں بلکہ قدرتی ماحول کے ساتھ بھی پُرامن بقائے باہمی کے اصولوں کے تحت زندگی گزاریں؛ جہاں امن کا راج ہو؛ جو قدرتی اور غیر قدرتی آفات کے خطرات سے ہر ممکن حد تک محفوظ ہوں؛ جو قدرتی ماحول کی دشمن نہیں بلکہ دیرینہ دوست ہوں؛ جہاں تمام شہریوں کے بنیادی انسانی حقوق کا نہ صرف احترام کیا جائے بلکہ انہیں حقیقی معنوں میں پورا بھی کیا جائے؛ جہاں تمام شہریوں کو بلا تفریق بنیادی سہولیات میسر ہوں؛ جو ایسی سماجی اور سیاسی فضاء مہیا کریں جس میں تمام شہریوں کو اپنائیت اور انصاف کا احساس ہو؛ جہاں معیشت اس طور پھلے پھولے کہ اس کے ثمرات تمام شہریوں تک پہنچیں، کوئی معاشی محرومی اور استحصال کا شکار نہ ہو؛ جو دیکھنے میں بھی بھلی معلوم ہوں؛ اور جہاں کی انتظامیہ لوگوں کی نمائندگی کرے، ان کے حقوق اور ضروریات کو سمجھے اور انہیں پورا کرنے کے لیے تمام وسائل اور کوششیں پورے خلوص و نیک نیتی کے ساتھ بروئے کار لائے۔

سوال 4۔ عین عمل سے کیا مراد ہے؟

عین عمل شہر ساز کی ملک گیر عوامی مہم ہے جس کا مقصد شہریوں کی جانب سے اٹھائے گئے قابلِ تحسین و تقلید سماج اور ماحول دوست اقدامات کی حوصلہ افزائی اور پذیرائی اور انہیں معاونت فراہم کرنا ہے۔ عین عمل مہم کے تحت ہی موجودہ پروگرام کا آغاز کیا گیا ہے تاکہ نوجوانوں کو اپنے علاقوں کو درپیش ماحولیاتی اور موسمیاتی مسائل کو حل کرنے کے لیے معاونت فراہم کی جائے۔

سوال 5۔ عین عمل پروگرام کا نفاذ کہاں کیا جا رہا ہے؟

فی الحال عین عمل پروگرام کو راولپنڈی شہر کی منتخب شدہ یونین کونسلوں اور ان سے ملحقہ علاقوں، اور نوشہرہ شہر کی منتخب شدہ محلہ/نیبر ہوڈ کونسلوں اور ان سے ملحقہ علاقوں میں نافذ کیا جا رہا ہے۔ منتخب شدہ یونین کونسلوں اور محلہ کونسلوں کے نام ذیل میں درج ہیں:

نوشہرہ شہر کی مندرجہ ذیل منتخب محلہ کونسلیں اور ان سے ملحقہ علاقے	راولپنڈی شہر کی مندرجہ ذیل منتخب یونین کونسلیں اور ان سے ملحقہ علاقے
ڈھیری خیل	ڈھوک رتہ (یونین کونسل نمبر 2)
اللہ یار خیل	رتہ امرال (یونین کونسل نمبر 1)
نواں کلی	ڈھوک نجو (یونین کونسل نمبر 12)
شاہ میر گڑھی	ڈھوک دلال (یونین کونسل نمبر 37)
باڑہ خیل	ڈھوک منگٹال (یونین کونسل نمبر 4)
مانا خیل	ڈھوک حسو شمالی (یونین کونسل نمبر 5)
بحرام خان خیل	ڈھوک حسو جنوبی (یونین کونسل نمبر 6)
کابل ریور	—

سوال 6۔ عین عمل پروگرام میں کون شامل ہو سکتا ہے؟

عین عمل پروگرام خصوصی طور پر نوجوان افراد کے لیے ترتیب دیا گیا ہے۔ اگر آپ مندرجہ بالا علاقوں کے رہائشی ہیں، آپ کی عمر اٹھارہ (18) سے تیس (30) برس کے درمیان ہے اور آپ کے پاس اپنے علاقے کو درپیش ماحولیاتی اور موسمیاتی مسائل کو حل کرنے کے لیے کوئی بھی قابلِ عمل تجویز موجود ہے تو آپ اس پروگرام میں شریک ہو سکتے ہیں اور اپنی تجویز یا منصوبہ کو عین عمل پروگرام کی معاونت سے عملی شکل دے سکتے ہیں۔

سوال 7۔ عین عمل پروگرام کے تحت تجویز کردہ اقدامات یا منصوبہ جات میں کیا بنیادی خصوصیات ہونا چاہیں؟

عین عمل پروگرام کے تحت ایسی تمام تجاویز، اقدامات یا منصوبہ جات کے لیے معاونت فراہم کی جاتی ہے جن سے مقامی سطح پر قدرتی ماحول میں بہتری آئے؛ موسمیاتی حالات اور تبدیلیوں سے موافقت اور مدافعت میں اضافہ ہو؛ موسمیاتی تبدیلیوں سے پیدا شدہ آفات کے امکانات اور ان سے پیدا شدہ ممکنہ نقصانات میں کمی لائی جاسکے؛ یا متعلقہ بلدیاتی خدمات، سہولیات اور انفراسٹرکچر میں بہتری لائی جاسکے۔ تمام تجاویز، اقدامات یا منصوبہ جات کے لیے ضروری ہے کہ :

1. وہ عوامی نوعیت کے ہوں، یعنی ان سے محض کسی ایک فرد، گھرانہ یا خاندان کو نہیں بلکہ علاقہ مکینوں/رہائشیوں کو فائدہ پہنچے۔
2. جو ایک ماہ یا اس سے کم مدت میں مکمل کیے جاسکیں، لیکن ان کے فوائد دوررس اور خاطر خواہ عرصہ تک علاقہ مکینوں کو پہنچتے رہیں۔
3. جن میں امدادِ باہمی اور اپنی مدد آپ کے اصول کار فرما ہوں۔
4. جو سادہ، کم لاگتی، قابل عمل اور پائیدار ہوں۔
5. جن میں مقامی طور پر دستیاب وسائل کا استعمال کیا جائے۔
6. جن سے روزگار کے مواقع بھی پیدا ہوں (گو یہ لازمی نہیں ہے، لیکن ایسے اقدامات اور منصوبہ جات کو خصوصی ترجیح دی جاتی ہے)۔
7. جن سے کسی قسم کا تنازعہ یا جھگڑا پیدا نہ ہو، بلکہ لوگوں کے درمیان اتفاق و اتحاد، محبت و یگانگت، حقوقِ ہمسائیگی، اور انسان دوستی بڑھیں۔

سوال 8۔ عین عمل پروگرام کے تحت کس قسم کے اقدامات کے لیے معاونت فراہم کی جاتی ہے؟

عین عمل پروگرام کے تحت مندرجہ ذیل یا ان سے ملتے جلتے اقدامات اور منصوبہ جات کے لیے معاونت فراہم کی جاتی ہے:

1. شجرکاری (ٹری پلانٹیشن) یعنی اپنے علاقے میں مقامی اقسام کے درخت لگانا، ان کی حفاظت کرنا، اور انہیں پال پوس کر بڑا کرنا۔
2. تجارتی/کاروباری یا سماجی مقاصد کے لیے مقامی درختوں اور پودوں کی نرسری بنانا
3. شہری جنگلات (اربن فاریسٹ) قائم کرنا
4. جنگلی حیات (وائلڈ لائف) اور ان کے مساکن/ہیبی ٹیٹ (رہنے کی جگہوں) کا تحفظ۔
5. جنگلی حیات (چرند پرند اور انسان و ماحول دوست حشرات الارض/کیڑے مکوڑوں) کو درپیش خطرات دور کرنا اور ان کے لیے سازگار ماحول اور حالات پیدا کرنا۔
6. ایسی سہولیات قائم کرنا جن کے ذریعے شہری علاقوں سے ختم ہوتے پرندوں کو واپس لایا جاسکے۔ مثلاً برڈ ٹاورز اور برڈ ہاؤسز بنانا۔
7. شہری زراعت (اربن فارمنگ یا اگریکلچر) یعنی گھروں، گلیوں، محلوں یا کھلی جگہوں پر سبزیوں اور دیگر کارآمد پودوں کی کاشتکاری۔
8. فضائی آلودگی (ایئر پولوشن) میں کمی لانا، مثلاً گردوغبار، شور، دھواں، گرد اور دھواں بھری دھند (سموگ) میں کمی لانا۔
9. زمینی آلودگی (لینڈ پولوشن) میں کمی لانا، مثلاً کیمیائی کھادوں کی جگہ قدرتی کھاد کا استعمال، مٹی اور مٹی میں بسنے والی حیات/کیڑے مکوڑوں اور پودوں کے لیے نقصان دہ اشیاء کے استعمال میں کمی اور زمین کے لیے نقصان دہ اشیاء کو ماحول دوست انداز میں تلف کرنے کے طریقے متعارف کروانا۔
10. آبی آلودگی (واٹر پولوشن)) میں کمی لانا یعنی زمین کی سطح اور زیرِ زمین واقع آبی ذخائر (ایکوی فرز، جھیلیں اور چشمے) اور گزرگاہوں (قدرتی ندی نالے، ندیاں، دریا اور سمندر)) کی آلودگی کا سبب بننے والے اسباب کا خاتمہ یا ان میں کمی لانا۔
11. قدرتی آبی ذخائر اور ان سے جڑے قدرتی ماحولیاتی نظام (ایکو سسٹم) کا تحفظ۔
12. زیرِ زمین پانی کی سطح بلند کرنے اور زیرِ زمین موجود آبی ذخائر کی بحالی، مثلاً گراؤنڈ واٹر ری چارجنگ ویلز بنانا۔
13. بارش کے پانی (رین واٹر) کو پینے کے قابل بنانا۔
14. قدرتی آبی گزرگاہوں کو کچرے سے پاک کرنا اور ان میں گندا پانی اور کچرا پھینکنے کی حوصلہ شکنی کرنا۔
15. علاقہ میں موجود سیوریج اور بارشی پانی کی نکاسی (فلڈ واٹر ڈرینج) کے لیے موجود نالیوں اور نالوں کی مرمت کرنا۔
16. سیلاب سے تحفظ کے لیے بنائے گئے حفاظتی پشتوں (فلڈ پروٹیکشن بند) کی مرمت کرنا۔

17. سیلاب سے تحفظ کے لیے قدرتی ڈھال (ایکولوجیکل شیلڈ) بنانا، مثلاً دریاؤں، جھیلوں، ندی نالوں کے کنارے درخت اور دیگر نباتات اگانا۔
18. گھریلو یا مقامی آبادی/کمیونٹی کی سطح پر نامیاتی (آرگینک) اور غیر نامیاتی (ان آرگینک) کچرے کو علیحدہ کرنا۔
19. کچرے/کوڑا کرکٹ یا گندے پانی سے بھری جگہوں کو صاف کرنا اور انہیں صاف ستھری سرسبز جگہوں میں تبدیل کرنا اور ان کی حفاظت کرنا۔
20. کچرے کے ذریعے معاشی سرگرمیاں یعنی روزگار کے ذرائع پیدا کرنا (ویسٹ بیسڈ بزنس)
21. گندے پانی کو صاف/فلٹر کرکے شہری آبپاشی/اربن اریگیشن کے لیے قابل استعمال بنانا۔
22. پلاسٹک شاپنگ بیگز کی جگہ کپڑے، کاغذ، اور گتے سے بنے تھیلوں اور ٹوکریوں اور دھاتی برتنوں (میٹل یوٹینسلز) کو فروغ دینا۔
23. کپڑے، کاغذ اور گتے سے بنے تھیلے تیار کرنے کا یونٹ لگانا۔
24. گھروں، سبزی اور فروٹ کی دکانوں، اور سبزی منڈیوں سے پیدا ہونے والے نامیاتی کچرے (آرگینک ویسٹ) کو قدرتی کھاد (کمپوسٹ) میں تبدیل کرنا۔
25. ریسورس ریکوری سنٹرز (ایسے مراکز جہاں کوڑے کو لاکر مختلف اشیاء کو علیحدہ علیحدہ کیا جاتا ہے اور کچرے سے بنی مختلف اشیاء تیار کی جاتی ہیں)۔
26. ماحول دوست کباڑی شاپ قائم کرنا۔
27. رہائشی، تجارتی اور صنعتی علاقوں میں کچرادانوں (ویسٹ کنٹینرز) کی تنصیب۔
28. عملہ صفائی کو خصوصی ریڑھیاں، اوزار اور حفاظتی آلات (پرسنل پروٹیکٹو ایکوپمنٹ یعنی دستانے، فیس ماسک، سینی ٹائزرز، جوتے، ٹوپیاں، چشمے وغیرہ) فراہم کرنا۔
29. رہائشی، تجارتی یا صنعتی علاقوں سے پیدا شدہ کچرے/کوڑا کرکٹ کی مقدار میں کمی لانا۔
30. کچرے/کوڑا کرکٹ کے موجودہ بلدیاتی نظام/میونسپل ویسٹ مینجمنٹ سسٹم کی خامیوں کو دور کرنا اور اسے بہتر بنانا۔
31. برساتی/بارشی پانی کی نکاسی کا نظام بنانا یا موجودہ نظام کی مرمت یا اس میں بہتری لانا۔
32. مقامی آبادی کی سطح پر سیلاب اور دیگر خطرات کی پیشگی اطلاع کا نظام (ارلی وارننگ سسٹم) بنانا۔
33. علاقہ کے لوگوں کو کسی ہنگامی صورتحال کا مقابلہ کرنے کے لیا تیار کرنا اور اس سلسلہ میں درکار ضروری ساز و سامان یا آلات مہیا کرنا۔
34. شہری سیلاب، وبائی امراض، خشک سالی، اور موسمیاتی حدت (ہیٹ ویو) کا سبب بننے والے اسباب کا خاتمہ یا ان میں کمی لانا۔
35. گندے پانی کی نکاسی کا نظام (سیوریج سسٹم) قائم کرنا یا موجودہ نظام کو بہتر بنانا۔
36. کم لاگت (لوکاسٹ) طریقہ ہائے کار کے ذریعے پینے کے لیے صاف پانی کی فراہمی ممکن بنانا (جیسے ریت، بجری اور کوئلہ کی تہوں سے بنے واٹر فلٹرز، سورج کی شعاعوں سے پانی کو صاف کرنا وغیرہ)
37. صاف پانی کے ضیاع (ضائع ہونا) میں کمی لانا۔
38. کچرا سمجھ کر پھینک دی جانے والی ناکارہ اشیاء کو دوبارہ کارآمد بنانا (ری سائیکلنگ یا ری یوز)۔
39. ناکارہ سمجھی جانے والی لیکن دراصل مفید اشیاء سے علاقہ کے لیے سہولیات اور انفراسٹرکچر بنانا (جیسے پرانے ٹائروں سے بینچ بنانا، پرانے پلاسٹک سے گلیوں کو پکا کرنا، استعمال شدہ پلاسٹک کی بوتلوں سے گملے بنانا، استعمال شدہ پلاسٹک سے اینٹیں بنانا وغیرہ)۔
40. توانائی کے متبادل ذرائع (آلٹرنیٹو انرجی) کا فروغ (مثلاً بائیو گیس پلانٹ نصب کرنا، لکڑی کے بھورے یا فصلوں کی باقیات سے ایندھن کی ٹکیاں بنانا، گوبر اور فصلوں کی باقیات کو کھاد میں تبدیل کرنا، شمسی توانائی سے چلنے والے چولہوں کی تیاری، پھل اور سبزیاں سکھانے والے شمسی یونٹ لگانا، پن چکیاں لگانا، ہوا سے بجلی پیدا کرنا، ایندھن کی بچت کرنے اور دھویں سے پاک چولہے تیار کرنا وغیرہ)۔
41. کھیل کے میدانوں (پلے گراونڈز) کی بحالی اور ان میں درخت اور گھاس لگانا۔
42. خالی جگہوں کو پارکس میں تبدیل کرنا۔
43. عورتوں اور بچیوں کے لیے پارکس اور کھیل کے میدانوں کا قیام اور موجودہ سہولیات کو بہتر بنانا۔
44. علاقے میں موجود پارکوں اور کھیل کے میدانوں کے بہتر انتظام کے لیے علاقہ مکینوں پر مبنی انتظامی کمیٹیاں تشکیل دینا۔
45. علاقہ میں مچھروں، مکھیوں، چوہوں اور دیگر موذی کیڑے مکوڑوں کی افزائش کا سبب بننے والے عوامل کا خاتمہ (جیسے گندے پانی کے جوہڑوں کا خاتمہ، نالیوں کو ڈھانپنا/کور کرنا، کوڑے/کچرے کے ڈھیروں کو ختم کرنا۔

46. کھلے میدانوں میں بہنے والے بارش کے پانی کو جمع کر کے زیرِ زمین پہنچانا (گراؤنڈ واٹر ری چارجنگ)۔
47. گلیوں، محلوں، کوچوں، بازاروں اور عوامی مقامات کو سرسبز اور دلکش/خوبصورت بنانا۔
48. بارش کے پانی کو زمین میں جذب ہونے کے لیے خاطر خواہ جگہ فراہم کرنا۔
49. سینٹری نیپکنز کو ماحول دوست انداز میں تلف کرنا (مثلاً شمسی توانائی/سولر انرجی سے چلنے والے چھوٹے ان سنی ریٹرز کے ذریعے)۔
50. مساجد و مدارس میں غسل اور وضو کے لیے استعمال ہوئے پانی کو شہری آبپاشی (پودوں اور درختوں کو پانی دینے) کے لیے استعمال کرنا۔
51. سولر اسٹریٹ لائٹس کی تنصیب۔
52. ناکارہ اشیاء سے آرٹ تشکیل دینا (جنک آرٹ)۔
53. گھروں کی چھتوں کو سفید کرنا یا بیلدار پودوں سے ڈھانپنا۔
54. ماحولیاتی، موسمیاتی اور شہری مسائل کو اجاگر کرنے کے لیے ذرائع ابلاغ (جیسے سوشل میڈیا) اور فنون لطیفہ (مثلاً اسٹریٹ تھیٹر، پتلی تماشہ، اسٹریٹ یا وال آرٹ وغیرہ) کا استعمال۔
55. پارکوں میں سوکھے پتوں سے قدرتی کھاد تیار کرنا یا بائیو گیس میں تبدیل کر کے اس سے بجلی پیدا کرنا اور پارک کی لائٹس جلانا)۔
56. صفائی مہمات (کلینلی نس کیمپین) منعقد کرنا۔
57. کھلی نالیوں، نالوں اور بنا ڈھکن کے میں ہولز کو کور کرنا۔
58. گلیوں اور سڑکوں میں موجود کھڈوں کو بھرنا اور غیر ضروری اور خطرناک اسپیڈ بریکرز ختم کرنا۔
59. ماحولیاتی اور موسمیاتی مسائل کے حل یا ان امور کی انجام دہی کے لیے کوئی سادہ مشین، آلات یا تکنیکی طریقہ کار (ٹیکنیک) تیار کرنا، مثلاً سبزیوں اور پھلوں کے چھلکوں کو پیسنے کے لیے گرائنڈنگ مشین، نالوں کی صفائی کرنے والی چھوٹی کشتی، کوڑا کرکٹ اکٹھا کرنے کے لیے موٹر سائیکل ٹرالر، استعمال شدہ پلاسٹک سے اینٹیں بنانے کا یونٹ وغیرہ)۔
60. استعمال شدہ کاغذ، کپڑے، گتے وغیرہ سے نیا کاغذ بنانا اور اس سے مختلف اشیاء بنانا۔
61. تعلیمی اداروں میں ماحولیاتی اور موسمیاتی تعلیم کے لیے لیبارٹریز/تجربہ گاہیں قائم کرنا۔

سوال 9۔ عین عمل پروگرام کے لیے ہمیں کیسے نوجوانوں کی تلاش ہے؟

- اپنے علاقہ کی بہتری کے لیے سوچنے اور عملی اقدامات اٹھانے والے۔
- علاقہ کو درپیش ماحولیاتی اور موسمیاتی مسائل کو حل کرنے کا جذبہ رکھنے والے۔
- ساتھی نوجوانوں اور دیگر اہلِ علاقہ کو امدادِ باہمی کے لیے راغب کر سکنے والے۔
- پُرجوش، باہمت اور پراُمید۔
- نئے خیالات یا آئیڈیاز رکھنے والے اور ان کو عملی شکل دے سکنے والے۔

سوال 10۔ عین عمل پروگرام میں ہم کیسے شامل ہو سکتے ہیں؟

عین عمل پروگرام میں شرکت بہت آسان ہے۔ اگر آپ کے پاس اپنے علاقہ کو درپیش ماحولیاتی اور موسمیاتی مسائل کو حل کرنے کے لیے کوئی بھی قابل عمل تجویز ہے تو ہمیں آپ ہی کی تلاش ہے۔ آپ کو کرنا یہ ہے کہ اپنی تجاویز، آئیڈیاز، مجوزہ اقدامات یا منصوبہ جات کو ایک سادہ فارم (جو ذیل میں درج ہے) کے مطابق تحریری شکل میں لانا اور شہر ساز تک مندرجہ ذیل میں سے کسی بھی ذریعہ سے پہنچانا ہے:

1. بذریعہ ڈاک/کوریئر
2. بذریعہ ای میل
3. بذریعہ واٹس ایپ

4. شہر ساز کے مرکزی یا شہری دفاتر میں دستی ترسیل
5. عین عمل کی ویب سائٹ پر موجود آن لائن فارم پُر کر کے۔

آپ اپنی تجویز یا منصوبہ انگریزی یا اردو میں سے کسی بھی ایک زبان میں بیان کر سکتے ہیں۔

سوال 11۔ ہم منصوبہ جات کی تیاری کے لیے کس سے مدد لیں؟

انٹرنیٹ، اے آئی اور سوشل میڈیا کے اس دور میں معلومات تک رسائی اب کوئی مسئلہ نہیں رہی۔ ویب سائٹس، یوٹیوب، ٹک ٹاک، انسٹا گرام وغیرہ پر ہزاروں لاکھوں ویڈیوز اور معلوماتی پروگرام موجود ہیں جن کے ذریعے آپ سادہ، آسان، تیز تر اور کم لاگت سے تیار ہو جانے والے ماحول دوست اور موسم موافق حل ترتیب دے سکتے/سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ آپ اپنے آئیڈیاز ہم سے بھی شیئر کر سکتے ہیں، ہم انہیں بہتر بنانے میں آپ کو خاطر خواہ مدد فراہم کریں گے۔

سوال 12۔ ہمارے تجویز کردہ منصوبہ جات کا انتخاب کیسے کیا جائے گا؟

نوجوانوں کی جانب سے موصول شدہ اقدامات کی ضروری جانچ پڑتال کے بعد ان میں سے موزوں منصوبہ جات کا انتخاب کیا جائے گا۔ حتمی انتخاب کا فیصلہ صرف اور صرف شہر ساز کی صوابدید پر منحصر ہے۔ اس سلسلے میں تجویز کنندگان کی جانب سے کسی بھی قسم کے اثر ورسوخ یا دباؤ کی صورت میں ان کی جانب سے موصول شدہ منصوبہ جات کو رد کر دیا جائیگا۔ تجویز کنندگان کو دعوت دی جائے کہ وہ اپنے منصوبہ جات کو سلیکشن بورڈ کے سامنے پیش کریں۔

سوال 13۔ منتخب شدہ منصوبہ جات کے لیے معاونت کیسے اور کس شکل میں فراہم کی جائے گی؟

منتخب شدہ منصوبہ جات کے لیے درکار تمام تر سامان، آلات، مشینری اور انسانی وسائل کی فراہمی شہر ساز کی جانب سے کی جائے گی۔ ان امور کے لیے کسی قسم کی نقد رقم فراہم نہیں کی جائے گی۔ اگر آپ منصوبہ پر عمل درآمد میں بنفسِ نفیس شامل ہوں گے یعنی بطور کیمونٹی ورکر کام کریں گے تو آپ کو شہر ساز کی جانب سے کیمونٹی چیمپین تصور کیا جائے گا اور یومیہ -/1500 (پندرہ سو روپے) مشاہرہ ادا کیا جائے گا۔ مشاہرہ کی زیادہ سے زیادہ مقدار تیس ہزار روپے مقرر کی گئی ہے۔ یاد رہے کہ آپ کے منصوبہ کو ایک ماہ یا اس سے کم مدت میں مکمل ہونا چاہیے۔ تمام تر منصوبہ جات کا انتخاب خالصتاً میرٹ، ان کے قابل عمل ہونے اور علاقہ کے مسائل اور ضروریات کو مدِ نظر رکھ کر کیا جائے گا۔ اس سلسلہ میں کسی قسم کے صنفی، مذہبی، لسانی، نسلی، سیاسی، یا علاقائی تعصب کا مظاہرہ نہیں کیا جائے گا۔

سوال 14۔ کیا منصوبہ جات کی نگرانی اور دستاویز بندی بھی کرنا ہو گی؟

تمام تر منتخب شدہ منصوبہ جات کی نگرانی علاقہ مکینوں اور شہر ساز کے نگران عملہ کی جانب سے سرانجام دی جائے گی۔ تجویز کنندگان کی دیگر ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ ایک اہم ذمہ داری یہ بھی ہو گی کہ وہ اپنے منصوبہ جات کی مناسب انداز میں تصاویر لیں، ان کی ویڈیوز تیار کریں اور سادہ سے فارم (جو ذیل میں درج ہے) کے ذریعے دستاویز بندی بھی کریں۔

سوال 15۔ کیا تجویز کنندگان کی حوصلہ افزائی کے لیے بھی کچھ کیا جائے گا؟

تمام تجویز کنندگان کو شہر ساز کی جانب سے سرٹیفکیٹ دیا جائے گا، اور قابل قدر منصوبہ جات کو عین عمل ایوارڈز کے لیے بھی نامزد کیا جائے گا۔ علاوہ ازیں اہم نیوز چینلز اور شہر ساز کے سوشل میڈیا کے ذریعے بھی ان منصوبہ جات اور ان کے تجویز کنندگان کی تشہیر کی جائے گی۔

اپنے منصوبہ کے بارے میں بتائیے

1۔آپ کون ہیں؟

نمبر شمار	سوال	جواب
1	آپ کا مکمل نام (جو قومی شناختی کارڈ پر درج ہے)۔ شناختی کارڈ کی کاپی بھی فراہم کریں۔اگر آپ کی عمر اٹھارہ برس سے کم ہے تو اپنے سرپرست کا نام، ان سے رشتہ اور ان کے شناختی کارڈ کی کاپی فراہم کریں۔	
2	آپ کی عمر	
3	جنس	
4	آپ کیا کرتے یا کرتی ہیں؟ یعنی آپ کا پیشہ اور مشاغل کیا ہیں؟	
5	آپ کتنے عرصہ سے اس علاقہ میں رہ رہے/رہی ہیں؟	
6	کیا آپ جس گھر میں رہتے یا رہتی ہیں وہ آپ کے گھرانہ کی ملکیت ہے؟	
7	آپ کا رابطہ نمبر	
8	ای میل	
9	کیا اس سے قبل آپ نے بطور سماجی رضاکار (والنٹیر) کام کیا ہے یا سماجی یا عوامی بھلائی کے لیے کوئی کام کیا ہے؟ اگر ہاں تو اس بارے میں بتائیں؟	

2۔آپ کے منصوبہ کا نام (اپنے منصوبے کو کوئی دلچسپ نام دیں)

3۔آپ جس جگہ اپنا منصوبہ نافذ کرنا چاہتے ہیں، اس جگہ کے بارے میں بتائیں

نمبر شمار	سوال	آپ کے جوابات
1	آپ کے شہر کا نام	
2	یہ علاقہ کس یونین یا محلہ کونسل میں واقع ہے؟	

3	آپ جس گلی، محلہ یا علاقہ میں کام کرنا چاہتے یا چاہتی ہیں، اس میں کتنے گھر ہیں؟	
4	اس گلی، محلہ یا علاقہ کی آبادی کتنی ہے؟ (اندازاً)	
5	اس جگہ کے بارے میں کوئی اور اہم یا دلچسپ معلومات جو آپ بتانا چاہیں؟	

4۔ وہ کون سا ماحولیاتی یا موسمیاتی مسئلہ ہے جسے آپ اپنے منصوبہ یا پراجیکٹ کے ذریعے حل کرنا چاہتے ہیں، اس کی مختصر وضاحت

5۔ آپ اس مسئلہ کو کیسے حل کرنا چاہتے ہیں؟ اپنی تجویز کی مختصر وضاحت فراہم کریں

6۔ آپ اپنے منصوبہ کے تحت کونسی سرگرمیاں سرانجام دیں گے/گی؟ کوشش کریں آپ کے منصوبہ میں پانچ سے زیادہ سرگرمیاں نہ ہوں۔

نمبر شمار	سرگرمیاں
1	
2	
3	
4	
5	

7۔آپ کے تجویز کردہ حل سے آپ کے علاقہ اور علاقہ مکینوں کی مشکلات میں کیسے کمی آئے گی؟

8۔آپ کے تجویز کردہ حل سے کتنے اور کن لوگوں کو زیادہ فائدہ پہنچے گا؟

9۔آپ کو اپنے منصوبہ کے لیے کن وسائل کی ضرورت ہے؟

نمبر شمار	وسائل کی نوعیت	وضاحت (اگر کوئی ہو)
1	انسانی وسائل	مثلاً آپ کو اپنے منصوبہ کے لیے کتنے لوگ چاہیں اور ان کی ذمہ داریاں کیا ہونگی۔ - - - - - - -
2	مادی وسائل/میٹیریل ضروریات	مثلاً اپنے منصوبہ کے لیے آپ کو کن اشیاء کی ضرورت ہے، اور ان کی تعداد کیا ہوگی۔ - - - - - -

3	تکنیکی وسائل (مثلاً تربیت)	اگر اس سلسلہ میں آپ کو تربیت اور رہنمائی کی ضرورت ہے تو آپ کو کس موضوع پر تربیت یا راہنمائی چاہیے؟
4	دیگر اشیاء اور ضروریات	اگر آپ کو درج بالا کے علاوہ کسی قسم کے وسائل یا چیزوں کی ضرورت ہے تو اس کی وضاحت کریں۔

10۔ آپ کا منصوبہ کتنے دنوں میں مکمل ہوگا؟

11۔ اپنے منصوبہ کا شیڈول یا ٹائم ٹیبل بنائیں

منصوبہ کس تاریخ کو شروع ہوگا	
منصوبہ کس تاریخ کو مکمل ہوگا	

منصوبہ کی سرگرمیاں اور اوقات

سرگرمی نمبر	سرگرمی	پہلا ہفتہ	دوسرا ہفتہ	تیسرا ہفتہ	چوتھا ہفتہ
1					
2					
3					
4					
5					

12۔ آپ اپنے منصوبہ کی نگرانی کیسے کریں گے یعنی معیار یا کوالٹی کنٹرول کو کیسے یقینی بنائیں گے؟

13۔آپ اپنے منصوبہ کے تحت شروع کئے گئے کام کو کیسے برقرار رکھیں گے یعنی اسے دیرپا کیسے بنائیں گے؟ شہر ساز کی معاونت ختم ہونے کے بعد یہ منصوبہ کتنے عرصہ تک مفید یا کارآمد رہے گا؟

14۔آپ اپنے کام میں اپنے ساتھیوں یا اہلیان علاقہ کو کیسے شامل کریں گے؟

15۔آپ اپنے منصوبہ کی دستاویز بندی اور تشہیر کیسے کریں گے؟

16۔آپ اپنے منصوبہ کے متعلق کوئی بھی دیگر معلومات دینا چاہیں تو ذیل میں درج کریں۔

Follow Us On

/ShehersaazOrg